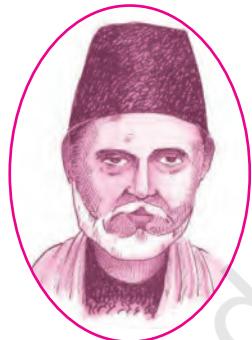


# شاد عظیم آبادی

(1846–1927)



علی محمد شاد کے والد سید عباس مرزا اللہ آباد کے رہنے والے تھے۔ وہ چودہ پندرہ سال کی عمر میں عظیم آباد (پنڈ) چلے گئے۔ جہاں شاد عظیم آبادی پیدا ہوئے۔ تعلیم گھر ہی پر ہوئی جس کا سلسلہ چار سال کی عمر سے شروع ہو گیا تھا۔ عربی فارسی کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد پچھے عرصے تک شاد نے انگریزی بھی پڑھی۔ اپنی ذاتی لیاقت اور اساتذہ کی تربیت سے اردو، فارسی اور عربی زبانوں نیز مدد بھی علم و فن شعر میں بھی مہارت حاصل کی۔ ان کا شمار دوڑ جدید کے اہل علم شعرا میں ہوتا ہے۔ ان کی علمی خدمات کے اعتراض میں حکومت نے 1891 میں انھیں خان بہادر کا خطاب دیا۔

شاد نے نظم دونوں میں کئی تصانیف یادگار چھوٹی ہیں۔ شاد کی غزلوں کا دیوان ان کی وفات کے بعد ”نجمہ الہام“ کے نام سے شائع ہوا۔ بعد میں ان کی خود نوشت ”شاد کی کہانی شاد کی زبانی“ اور متعدد مجموعے بھی منتظر عام پر آئے۔

شاد نے غزل کے علاوہ مشنوی، قصیدہ، مرثیہ اور دوسری اصناف سخن میں بھی طبع آزمائی کی۔ لیکن ان کی شہرت کا باعث ان کی غزلیں ہیں۔ شاد کا کلام سادگی اور گلہاٹ، ترجم و شیرینی، کیف و سرور اور تازگی و تاثیر کے باعث لائق توجہ ہے۔ زبان کی صفائی و سادگی شاد کی شاعری کا خاص وصف ہے۔



518BCH12

# غزل

کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں  
تمناوں میں اُبھجایا گیا ہوں  
ادھر سے مذتوں آیا گیا ہوں  
ہوں اس کوچ کے ہر ذرہ سے آگاہ  
میں خود آیا نہیں، لایا گیا ہوں  
دلی مضطرب سے پوچھ اے رونقِ بزم  
نہ تھا میں معتقدِ اعجاز مے کا  
بڑی مشکل سے منوایا گیا ہوں  
کجا میں اور کجا اے شادِ دنیا  
کہاں سے کس جگہ لایا گیا ہوں

(شاعر عظیم آبادی)

## مشق

### سوالات

- 1 - کھلونے دے کے بہلانے سے کیا مراد ہے؟
- 2 - شاعر اس کوچ کے ہر ذرہ سے آگاہ کیوں ہے؟
- 3 - 'میں خود آیا نہیں لایا گیا ہوں' کا کیا مطلب ہے؟
- 4 - اعجاز مے کا معتقد ہونے سے کیا مراد ہے؟
- 5 - اس شعر کی تشریح کیجیے:

کجا میں اور کجا اے شادِ دنیا      کہاں سے کس جگہ لایا گیا ہوں